وزیرِ اعظم نواز شریف کا ساہیوال کول پاور پلانٹ کی تقریب سے خطاب

(02-02-2016)

Part-2

تین LNG پاور پلانٹس ہیں جو 3600 میگاواٹ بجلی Generate کریں گے۔اسی طرح سے ابھی تربیلا ڈیم کی صلاحیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔اور اسکا کل انشاءاللہ اضافہ ہوگا اور 2800 میگاواٹ ہوگا جس میں 1400 میگاواٹ ہمیں آئندہ آنے والے سال میں مل جائے گا۔تو باقی 1400 انشاءاللہ اس کے بعد سن 2018 کے بعد وہ بھی آ جائے گا۔منگلا ڈیم کی صلاحیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔اسی طرح ہمارے یہاں داسو پراجیکٹ ہے جواب Financially close ہو چکا ہے انشاءاللہ یہ ہے وہاں Indus river کے اوپر اور گلگت بلتستان، KP کا جو بڑا پراجیکٹ ہے وہاں یہ ابھی میں نے ذکر کیا ہے جو ابھی دیامیر بھاشا کے ساتھ نیچے داسو ڈیم بھی آئے گا۔ جو 4320 میگاواٹ بجلی پیدا کرے گا۔اس پر انشاءاللہ اگلے 4،2 ماہ میں فاونڈیشن سٹون Lay ہو جائیگا۔یہ بہت بڑا پراجیکٹ ہے اور یہ 2018 کے بعد بنے گا لیکن یہ دیکھیں Forward planing ہی ہوتی ہے۔کہ ہم یہ صرف نہیں کہہ رہے کہ ہم اپنے اس دور کے اندر پراجیکٹ مکمل کرنا چاہتے ہیں اور انہی پراجیکٹس کو ہاتھ لگا رہے ہیں یا آگے بڑھا رہے ہیں ہم تو آگے کا سوچ رہے ہیں ہم تو آگے 20،25 سال کا سوچ رہے ہیں اسی طرح سے دیامیر بھاشا جو ہے ایک ڈیم بھی ہوگا اور بجلی کا بہت بڑا کارخانہ بھی ہوگا۔ 4500 میگاواٹ انشاءاللہ اس سے حاصل کیا جائے گا۔اور جامشورو کول پاور پراجیکٹ بھی 1320 میگاواٹ کا وہ بھی آگے پراجیکٹ مکمل ہوگا۔تھر کول کی میں بات کر چکا ہوں تھر کول 3600 نہیں 3400 میگاواٹ ہے۔اور پھر میں نے پورٹ قاسم کا بھی ذکر کیا ہے۔اور ہمارے جو ونڈ پاور پلانٹس ہیں ان میں سے بھی تقریباً 1700 میگاواٹ آنے والے وقت میں ہمیں ملے گا۔تو یہ منصوبے ہیں اللہ کے فضل و کرم سے ابھی میں نے کچھ اور منصوبوں کا ذکر نہیں کیا جیسا کہ نیلم جہلم ہے۔لیکن یہ منصوبے اللہ کے فضل سے 2018 سے پہلے پہلے یہ ہماری بجلی کی کمی کو پورا کریں گے۔اور آئندہ آنے والی بجلی کی ضروریات کو پورا کریں گے۔اور نہ صرف بجلی کی ضروریات کو پورا نہیں کریں گے بلکہ سستی بجلی بھی پاکستان کو مہیا ہوگی۔اور آپ جانتے ہیں کہ ہم نے بجلی کے ریٹس کو کم کیا ہے۔کراچی میں کچھ ہفتے پہلے نے خود جا کر اعلان کیا تھا۔کہ ہم نے 3 روپے کم کی بجلی کی قیمت اور میں یہ سمجھتا ہوں۔کہ یہ کوئی چھوٹی کمی نہیں ہے 3 روپے بہت بڑی کمی ہے۔اور

یہ بجلی جب وافر مقدار میں آئے گی تو ہمارے ٹیوب ویل چلیں گے، ہمارے کسانوں کو خوشحالی دیکھنا نصیب ہوگی کیونکہ بجلی سستی ہوگی اور اسی طرح سے گھریلو جو ضروریات ہیں ہماری وہ پوری ہوں گی۔ ہماری انڈسٹری کی ضرورت پوری ہوگی۔اور انڈسٹری کو بھی اس وقت سستی بجلی چاہیئے۔ہم نے اپنی Exports میں بہتری لانی ہے ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان کی Exports دنیا کے اندر compete کریں۔اور تبھی compete کریں گے جب بجلی یہاں سستی ملے گی اور باقی چیزوں کے اندر بھی cost کم ہونی چاہیے۔تو اللہ کے فضل سے پاکستان پھل پھول رہا ہے یہ جو آپ دیکھ رہے ہیں۔اور پاکستان ترقی کی راہ پہ گامزن ہے۔پاکستان کے اندر موٹرویز بن رہی ہیں اور سڑکوں کا وسیع جال بچھ رہا ہے اور الحمد اللہ پاکستان کے اندر ہمارے ادارے پہلے سے بہتر ہو رہے ہیں۔بجلی کے کارخانے لگ رہے ہیں CPEC کے اندر گوادر کی Development ہو رہی ہے بلوچستان کی development ہو رہی ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ چھوٹا موٹا منصوبہ نہیں ہے یہ بہت بڑے منصوبے ہیں اور ہم چین کے ساتھ مل کہ یہ کرار ہے ہیں۔چین یہاں Investment کر رہا ہے اور چین دوستی نبھا رہا ہے۔ یہ منصوبہ بھی اس دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔اور ہم اس میں چین کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں کہ چین ان منصوبوں کے لئے ہمارا بھرپور ساتھ دے رہا ہے۔China کے President نے جس طرح 46 ارب ڈالر کی investment کا پاکستان آکر اعلان کیا، ان منصوبوں پہ دستخط کئے، یہ پاکستان میں تاریخ کی سب سے پہلی مثال ہے اور سب سے بڑی مثال ہے اور میرے دوست نے ابھی جو کہا china کی جو friendship ہے پاکستان کے ساتھ وہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ

It is higher than the highest mountain in the world, its deeper than the deepest ocean in the world and it is sweeter than the sweetest honey in the world.

یہ ہے چین کی پاکستان کے ساتھ دوستی کی مثال۔تو ہمیں بڑا اس پر فخر ہے اور ہم بھی انشاءاللہ چین کے مخلص دوست ہیں۔ چین اور پاکستان نے مل کے بڑے منصوبے بنائے ہیں جب میں پچھلی دفعہ وزیراعظم تھا ۱۹۹۷ء میں تو چین اور یہ جو بھی ہم نے JS-17 جہاز fighter plane بنایا ہے اس پر بھی میرے دستخط ہیں اور چین کے وزیراعظم کے دستخط ہیں ، ہم نے مل کر اس کی بنیاد رکھی اور آج یہ fighter plane ہوا میں اڑ رہے ہیں اور پاکستان کی Air Force کا

حصہ ہیں یہ۔ اس کو اب ہم دنیا میں مارکیٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تا کہ دنیا بھی، دنیا کے مختلف ملکوں کی جوائیر فورسز ہیں وہ بھی اس کو خریدیں اور انشاء اللہ اس میں ہمیں جلد ہی پیش رفت ملنے کا امکان ہے۔ تو جو بھی کچھ چیزیں بتائی گئی ہیں میں خواجہ آصف صاحب کی توجہ ذرا مرکوز کراؤں گا ان تمام نکات کی طرف جن پر ابھی شہباز شریف صاحب نے اپنی گفتگو میں ذکر کیا ہے اور اسی طرح سے میں، یہاں پہ سیکریٹری واٹر اینڈ پاور بھی بیٹھے ہیں یونس صاحب، اور اسی طرح سے اور بھی جو فیڈرل افسران یہاں موجود ہیں ان کو میں یہ کہوں گا کہ یہ کوئلے کے پلانٹ کا آغاز جو کہ جنوری ۲۰۱۷ء کی جو تاریخ ہے اس پہ مکمل ہونا چاہئے اور ریلوے کی تیاری کی تکمیل ٹائم پہ ہونی چاہئے اور پھر کو بھی پورٹ قاسم کے یہاں پہ جو بیٹھے ہوئے ہیں چیئرمین اتھارٹی کے، ٹرسٹ کے وہ بھی یہاں پہ موجود ہیں کہ وہ وہاں پہ اپنا بندرگاہ کا کام وقت پر کریں۔ اور پھر NTDC جو ہے وہ اس کی evacuation کیلئے کام وقت کے اوپر مکمل ہونا چاہئے۔ یہ بہت ضروری معاملات ہیں جن پہ کسی قسم کی تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور یہ سب کام وقت پر مکمل ہونے چاہئیں جو کہ خواجہ صاحب کی دسترس میں آتے ہیں، خواجہ صاحب ذاتی طور پر ان کی نگرانی کریں اور monitor کریں، سیکریٹری واٹر اینڈ پاور کریں اور باقی بھی جو متعلقہ محکمے ہیں ان کے جو سیکریٹری ہیں اور وزراء ہیں وہ اس پہ پوری توجہ دے کہ بروقت اس کو مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ اور یہ ہے ملک جو اس سے پہلے میں نے کہا کہ ترقی اور دوسری طرف ہیں ہڑتالیں، دوسری طرف ہیں protest، اورنج لائن کیوں بن رہی ہے اس کے خلاف protest، پبلک کیلئے بن رہی ہے نواز شریف کیلئے تو نہیں بن رہی۔ کسی دو چار آدمیوں کیلئے تو نہیں بن رہی، پاکستان کے عوام کیلئے بن رہی ہے۔ یہ منصوبے، یہ مسلم لیگ ن کا منصوبہ نہیں ہے، اس سے جو بجلی بنے گی وہ صرف مسلم لیگ ن کے لوگوں کو نہیں ملے گی اس سے بجلی ملے گی مسلم لیگ ن کے ساتھ ساتھ پیپلز پارٹی کے لوگوں کو بھی ملے گی، یہ اس کے ساتھ ساتھ جماعتِ اسلامی والوں کو بھی ملے گی، پی ٹی آئی والوں کو بھی ملے گی اور دیگر پارٹیوں والوں کو بھی ملے گی۔ اور یہ منصوبہ صرف کوئی ہماری پارٹی کا منصوبہ نہیں یہ قومی منصوبہ ہے اور اس کو support کرنا چاہئے اس process کو support کرنا چاہئے۔ 90s میں مجھے پتہ ہے جب موٹر وے بن رہی تھی تو اس کی بھی اتنی مخالفت کی گئی، ۱۹۹۱ کی بات کر رہا ہوں، اتنی مخالفت کی گئی کہ انسان اپنا سر کو پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے لیکن وہ مخالفت کرنے والے روز اسی موٹر وے پہ سفر کر رہے ہوتے ہیں اور روز کہتے ہیں کہ جناب اس سے اچھا تو منصوبہ ہی کوئی نہیں، چاہے میرے سامنے نہ کہیں لیکن اپنے دوستوں کو کہتے ہیں وہ مجھے پتہ ہے سارا۔ اور جانتا ہوں ان

لوگوں کو جو نیشنل اسمبلی میں اتنی مخالفت کیا کرتے تھے لیکن جب وہ بن گیا تو پھر اس کے بعد خاموشی کے ساتھ واہ واہ کرنے والے بھی وہی لوگ تھے۔ اور اسی لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہم نے تو اپنے کام کرتے چلے جانا ہے یہ اس لئے protest کرر ہے ہیں کہ جناب کہ ہم اپنے منصوبوں کو مکمل نہ کرسکیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ یہ مکمل ہونے ہیں۔ آج کئی مکمل ہو چکے ہوتے اگر آپ کا دھرنا نہ ہوتا، آپ کے دھرنے نے پاکستان کی ترقی کو بڑا متاثر کیا ہے، آپ کا دھرنا پاکستان کی ترقی کے راستے میں رکاوٹ بنا، لیکن ہم انشاءاللہ ان رکاوٹوں کی پرواہ کرنے والے لوگ نہیں ہیں، ہم انشاءاللہ ان منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ اور اس کے فیوض انشاءاللہ تعالیٰ، اللہ کے فضل و کرم سے پاکستان کے عوام حاصل کریں گے اور پاکستان ترقی میں انشاءاللہ اپنا ایک نام پیدا کرے گا۔ اللہ کے فضل و کرم سے پہلے turn around ہو چکا ہے، economic indicators بڑے positive ہیں الحمدللہ اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنا سر جھکانا چاہئے کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں تھا، یہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ ساتھ ہو رہا ہے ورنہ شاید ہمارے پاس تو ایک سے آگے دوسرا کارخانہ بجلی کا لگانے کیلئے شاید پیسہ نہیں تھا میں آپ کو سچ بات بتا رہا ہوں یہ اللہ تعالیٰ کی ایک غائبانہ مدد ہے۔ لہٰذہ ہمیں نیک نیتی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہئے اور ہمیں اس معاملے میں بالکل کسی کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے چاہے جو مخالفت کرتا ہے، وہ صرف سیاست کرتا ہے۔ تو میں اس کے ساتھ ساتھ اس موقع پر چینی ورکرز کو اور چینی قوم کو بھی نئے سال کی مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔

And I wish you well Mr. President and wish the Council General well and also my congratulations to you and the workers who are here in this factory on the advent of the New Year in China. So Thank you very much.

ظفر صاحب ادھر ہی ہیں؟ ظفر صاحب کی آپ نے چینی زبان سنی ہے؟ اور وہ بغیر پڑھے بول رہے تھے، میرا خیال ہے اتنی فراوانی کے ساتھ چینی نہیں بول رہے تھے جتنی فراوانی کے ساتھ یہ بول رہے تھے۔ بہت بہت شکریہ آپ کا۔

پاکستان پائندہ باد۔